گن اور کنٹری کلب ایکٹ، ۲۰۲۳ء

ایکٹ نمبر ۵۱ بابت ۲۰۲۳

فہرست

نمبر شمار	مندرجات
1	مختصر عنوان اور آغاز نفاذ
2	تعریفات
3	گن اور کنٹری کلب کا قیام
4	کلب کا پیٹرن انچیف
5	کلب کا منتظم
6	منتظم کے اختیارات اور کارہائے منصبی
7	مینجمنٹ کمیٹی
8	بینک اکاؤنٹس
9	اکاؤنٹس
10	محاسبہ
11	افسران اور عملہ کی ملازمت
12	ملازمین کی سروس کا تسلسل
13	عذر مانع اختیار سماعت
14	ایکٹ دیگر قوانین پر غالب ہوگا

THE PAKISTAN CODE

15	قواعد،ضوابط اور پروٹوکول وضع کرنے کا اختیار
16	ازالہ مشکلات

THE PAKISTAN CODE

گن اور کنٹری کلب ایکٹ، ۲۰۲۳ء

ایکٹ نمبر ۵۱ بابت ۲۰۲۳

اسلام آباد میں گن اور کنٹری کلب کے قیام، انتظام اور انصرامی امور کے اہتمام کا ایکٹ

ہرگاہ کہ اسلام آباد میں ایک اِن ڈور اور آؤٹ ڈور رینج کا حامل ایک نشانہ بازی کا ادارہ مع اس کے مخصوص اراکین کے لیے آرام اور تفریح کی دیگر سہولیات کے ساتھ قائم کیا گیا تھا؛

اور چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ گن اور کنٹری کلب کے قیام اور اس کے امور اور الائیڈ معاملات کو درست طور پر منضبط، منظّم اور بندوبست کرنے کا اہتمام کیا جائے۔

THE PAKISTAN CODE

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ گن اور کنٹری کلب ایکٹ، ۲۰۲۳ء کہلائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **تعریفات:۔** اس ایکٹ میں، تاوقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو۔

(الف) ''**منتظم**'' سے دفعہ ۵ کے تحت بیان کردہ منتظم مراد ہے؛

(ب) ''**کلب**'' سے اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ گن اور کنٹری کلب مراد ہے؛

(ج) ''**متعلقہ ڈویژن**'' سے مراد وہ ڈویژن ہے جسے قواعد کار، ۱۹۷۳ء کے تحت کلب کا کام تفویض کیا گیا ہے؛

(د) ''**مینجمنٹ کمیٹی**'' سے دفعہ ۷ کے تحت بنائی گئی مینجمنٹ کمیٹی مراد ہے؛ اور

(ہ) ''مقررہ'' سے ضوابط کی رو سے مقررہ مراد ہے۔

۳۔ گن اور کنٹری کلب کا قیام:۔ (۱) اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ پر، اسلام آباد میں پہلے سے موجود نشانہ بازی کا ادارہ قائم شدہ سمجھا جائے گا جو کہ گن اور کنٹری کلب کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) کلب دوامی حق جانشینی اور مہر عام کی حامل ایک ہیئت جسدیہ ہوگا اور اس کو اپنے نام پر منقولہ و غیر منقولہ دونوں املاک حاصل کرنے کا اختیار حاصل ہوگا اور اس کے نام سے اس کے خلاف، یا اس کی جانب مقدمہ دائر کیا جاسکے گا۔

(۳) کلب اراکین کے ایسے طبقات پر مشتمل ہوگا جیسا کہ صراحت کیے جاسکتے ہیں اور نشانہ بازی کے ادارے کے تمام موجودہ اراکین کلب کے اراکین سمجھے جائیں گے۔

(۴) کوئی بھی شخص، اتھارٹی، کمیٹی وغیرہ جن کے پاس اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے قبل کلب کی بابت کوئی بھی اختیار یا کارہائے منصبی استعمال کررہی ہے یا استعمال کرنے کا حق حاصل ہے استعمال کرنے سے موقوف ہو جائے گا یا مذکورہ اختیار یا کارہائے منصبی استعمال کرنے کا حق حاصل رہے گا۔

(۵) ماسوائے زمین کے جس پر اس ایکٹ کے تحت کلب قائم کیا گیا ہے، تمام اثاثے، حقوق، اختیارات، اتھارٹیز اور استحقاقات، نقدی اور بینک بیلنس اور دیگر تمام مفادات اور حقوق، جو اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے قبل، مذکورہ املاک میں تھے، یا حاصل ہورہے تھے، کلب کو منتقل کیے گئے اور عطاء کیے گئے سمجھے جائیں گے۔

(۶) ذمے لیے گئے تمام قرضے اور واجبات، ذمہ لی گئیں، تمام ذمہ داریاں، تمام معاہدات جن میں شامل ہوئے، اور تمام اقرارنامے جو اس ایکٹ کے آغاز و نفاذ سے قبل وضع کیے گئے، منتقل شدہ متصور ہوں گے اور کلب کے ساتھ یا اس کی جانب سے ذمے لیے گئے، ضمانت دیے گئے، شامل ہوئے یا وضع کیے گئے سمجھے جائیں گے۔

(۷) اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے قبل کوئی بھی قابل ادا، یا قابل وصول رقم کلب کی جانب سے، یا کلب کو قابل وصول یا قابل ادا سمجھی جائے گی۔

۴۔ کلب کا پیٹرن انچیف:۔ وزیراعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان گن و کنٹری کلب کا پیٹرن انچیف ہو گا۔

۵۔ کلب کا منتظم:۔ (۱) متعلقہ ڈویژن کا سیکرٹری کلب کا منتظم ہوگا، تاہم، غیر معمولی حالات

میں، پیٹرن انچیف ایک منتظم کا تقرر کر سکے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

(۲) پیٹرن انچیف، تاہم، اپنی صوابدید پر دیگر کسی بھی شخص کا بطور منتظم کلب دو سال کی میعاد تک جو صرف ایک دفعہ مزید دو سال کے لیے قابل توسیع ہوگی تقرر کر سکے گا۔

(۳) پیٹرن انچیف کلب کے منتظم کو اس کے عہدے سے اس کی وجوہات کا تعین کرتے ہوئے، کسی بھی وقت عہدے سے ہٹا سکتا ہے۔

(۴) منتظم، پیٹرن انچیف کی جانب سے جاری کردہ کسی بھی خصوصی ہدایت کے تابع، ایسے تمام اختیارات اور کارہائے منصبی استعمال کر سکے گا جیسا کہ کلب کی مؤثر انتظام اور انصرام کے لیے ضروری ہوں۔

۶۔ **منتظم کے اختیارات اور کارہائے منصبی:۔** (۱) کلب کی مجموعی نگرانی، کنٹرول، انتظام، نگہداری منتظم کو حاصل ہوگی جو ایسے تمام اختیارات کو استعمال کرنے اور تمام ایسے کارہائے منصبی کو انجام دینے کا مجاز ہو گا جو کلب کے مؤثر اور درست انتظام کے لیے ضروری ہوں۔

(۲) مذکورہ بالا کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، منتظم حسب ذیل اختیارات استعمال کرے گا اور حسب ذیل کارہائے منصبی انجام دے گا، یعنی:۔

(الف) کلب کے اندرونی امور کی نسبت اس کے درست انتظام کے لیے عمومی پالیسی کے رہنما اصول تشکیل دینا اور عمل درآمد کرنا؛

THE PAKISTAN CODE

(ب) کلب کے نظم ونسق کو چلانے بشمول، لیکن اس تک محدود نہ گا، ہورکنیت کے تنازعات، ملازمت کے معاملات، معاشی معاملات، انضباطی معاملات اور فراہمی کے معاملات کی بابت ضوابط تشکیل دینا اور نظر ثانی کرنا؛

(ج) صرف مشاورتی کردار کے ساتھ فنکشنل کمیٹیوں کی اعزازی بنیادوں پر تشکیل اور ان کے کام کا ایسے طریقہ کار میں انعقاد جیسا کہ صراحت کیا جائے؛

(د) منصوبہ بندی، بشمول سالانہ کام کی منصوبہ بندی اور بجٹ پر غور اور منظوری؛

(ہ) اکاؤنٹس کے جانچ شدہ گوشواروں پر غور کرنا؛

(و) معاہدات میں شامل ہونا؛

(ز) شفاف اور جوابدہ انتظامیہ کو یقینی بنانے کے لیے منظور شدہ منصوبوں، پروگراموں اور بجٹ

کے اطلاق کو نافذ کرنا؛

(ح) کلب کے روزمرہ امور کی دیکھ بھال اور انتظام کے لیے کلب کے سیکرٹری کا تقرر کرنا یا نامزد کرنا؛

(ط) کسی بھی پالیسی، رہنما اصول، ضوابط وغیرہ کی تعمیل میں چھوٹ؛

(ی) کلب کے اغراض کے لیے امداد، فنڈز وغیرہ تلاش کرنا اور اکٹھا کرنا؛ اور

(ک) دیگر کوئی کارہائے منصبی اور اختیارات جیسا کہ کلب کے امور پر توجہ دینے کے لیے رونما ہو سکتے ہیں۔

(۳) منتظم، کسی بھی وقت، اس کے تمام یا کوئی بھی اختیارات اور کارہائے منصبی کو گن اور کنٹری کلب کے مؤثر انتظام کے لیے کلب کے سیکرٹری کو تفویض کر سکتا ہے۔

۷۔ **مینجمنٹ کمیٹی:۔** (۱) منتظم کو اس کے کارہائے منصبی میں معاونت کے لیے ایک مینجمنٹ کمیٹی تشکیل دی جائے گی، جو حسب ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(الف) کلب کے کسی بھی درجے کے تین باقاعدہ سرگرم اراکین، جنہیں پیٹرن انچیف کی جانب سے نامزد کیا جائے گا؛

(ب) کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا چیئرمین؛

(ج) ڈائریکٹر جنرل پاکستان سپورٹس بورڈ؛

(د) صدر وفاقی رائفل ایسوسی ایشن؛ اور

(ہ) متعلقہ ڈویژن کا جوائنٹ سیکرٹری؛ اور

(و) گن اور کنٹری کلب کا سیکرٹری۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی شق (الف) میں محولہ اراکین کی معیاد دو سال کے لیے ہوگی، جو کارکردگی کی بنیاد پر ایک سال تک قابل توسیع ہوگی۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) سے، مشروط پیٹرن انچیف کسی بھی رکن کو کسی بھی وقت ہٹا سکتا ہے اور دوسرے شخص کو بطور رکن مینجمنٹ کمیٹی تقرر کر سکتا ہے۔

(۴) ذیلی دفعہ (۲) سے مشروط ذیلی دفعہ (۱) کی شق (الف) کے تحت نامزد کردہ ایک رکن پیٹرن انچیف

THE PAKISTAN CODE

کو مخاطب کر کے اپنی تحریر کے ذریعے استعفیٰ دے سکتا ہے۔ پیٹرن انچیف اس کا یا اس کی متبادل کے طور پر، جیسی بھی صورت ہو، دوسرے شخص کا تقرر کر سکے گا۔

(۵) مینجمنٹ کمیٹی کے اجلاسوں کا انعقاد ایسے طریقہ کار میں کیا جائے گا جیسا کہ صراحت کیا جا سکتا ہے۔

(۶) مینجمنٹ کمیٹی کے اجلاسوں کی صدارت منتظم کرے گا۔

۸۔ **بینک اکاؤنٹس:۔** کلب ایسے جدولی بینکوں میں اپنے اکاؤنٹس کھولے گا اور برقرار رکھے گا جیسا کہ یہ وقتاً فوقتاً متعین کرے۔

۹۔ **اکاؤنٹس:۔** (۱) دستور کے آرٹیکلز ۱۶۹ اور ۱۷۰ سے، مشروط کلب اس کے مالیاتی امور سے متعلق اکاؤنٹس کی درست کتابیں برقرار رکھے گا انہیں ایسی شکل میں اور طریقہ کار میں رکھا جائے گا جیسا کہ آڈیٹر جنرل پاکستان متعین کرے اور ہر ایک مالی سال کے اختتام پر جتنی جلد ممکن ہو سکے کلب کے اکاؤنٹس کے اس مالی سال کے گوشوارے تیار کرنے کا سبب بنے گا جس میں بیلنس شیٹ اور آمدن و اخراجات کا اکاؤنٹ بھی شامل ہوگا۔

(۲) کلب کے مالی سال کی میعاد بارہ مہینے ہوگی جو ہر سال، (۳۰) جون کا اختتام پذیر ہوگی۔

۱۰۔ **محاسبہ:۔** (۱) دستور کے آرٹیکلز ۱۶۹ اور ۱۷۰ سے مشروط کلب کے اکاؤنٹس کا سالانہ محاسبہ آڈیٹر جنرل پاکستان کی جانب سے کیا جائے گا۔

THE PAKISTAN CODE

(۲) مالی سال کے اختتام سے چھ ماہ کے اندر کلب وفاقی حکومت کو کلب کی محاسبہ شدہ رپورٹ، اکاؤنٹس کا گوشوارہ بشمول ایک بیلنس شیٹ اور گزشتہ مالی سال کی بابت آمدن اور اخراجات اکاؤنٹ پیش کرے گا۔

(۳) اس دفعہ میں شامل کسی بھی امر کے باوصف، وفاقی حکومت کسی بھی وقت، اس کی اپنی یا منتظم کی سفارش پر آڈیٹر جنرل پاکستان کو کلب کا محاسبہ کرنے اور محاسبہ رپورٹ کو ایسے وقت میں جیسا کہ یہ مناسب سمجھے پیش کرنے کی ہدایت کر سکتی ہے۔

۱۱۔ **افسران اور عملہ کی ملازمت:۔** منتظم ایسے افسران اور عملہ کو ملازم رکھ سکتا ہے یا وقتاً فوقتاً ایسے ماہرین کا تقرر کر سکتا ہے جیسا کہ وہ کلب کے کارہائے منصبی کو ایسی قیود و شرائط پر ادائیگی کے لیے ضروری سمجھے، جیسا کہ صراحت کیا جا سکتا ہے۔

۱۲۔ ملازمین کی سروس کا تسلسل:۔ (۱) تاوقتیکہ کلب کا منتظم بصورت دیگر کسی خاص معاملے میں ہدایت نہیں دیتا ہے، اس ایکٹ کے آغاز نفاذ سے قبل کلب کی ملازمت میں تمام ملازمین اپنی جداگانہ ملازمت ایسی ہی قیود و شرائط پر جاری رکھ سکیں گے جیسا کہ مذکورہ آغازِ نفاذ سے فی الفور قبل ان پر قابل اطلاق تھیں۔

(۲) فی الوقت نافذ العمل دیگر کسی قانون میں شامل کسی بھی شئے کے باوصف، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مذکورہ منتقلی کے سبب ملازمت کے کسی بھی معاہدے یا اقرارنامے کے لیے کوئی بھی معاوضہ قابل اطلاق نہیں ہوگا۔

۱۳۔ عذر مانع اختیار سماعت:۔ کوئی بھی عدالت اس ایکٹ کے تحت نیک نیتی سے انجام دیے گئے یا انجام دیے جانے والے کسی بھی شئے کی بابت کوئی حکم امتناعی نہیں دے گی یا کسی بھی کارروائیوں کی سماعت نہیں کرے گی۔

۱۴۔ ایکٹ دیگر قوانین پر غالب ہوگا:۔ اس ایکٹ کی شرائط فی الوقت نافذ العمل دیگر کسی قانون میں شامل کسی بھی شئے کے یا اس ایکٹ کے علاوہ دیگر کسی قانون کی وجہ سے اثر انداز ہونے والی کسی بھی دستاویز کے باوجود مؤثر ہوں گے۔

۱۵۔ قواعد، ضوابط اور پروٹوکول وضع کرنے کا اختیار:۔ (۱) وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، کلب کے بیرونی معاملات کو عمل میں لانے کے لیے قواعد وضع کر سکے گی۔

(۲) مینجمنٹ کمیٹی، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، کلب کے بیرونی معاملات کو عمل میں لانے کے لیے ضوابط وضع کر سکے گی۔

(۳) منتظم، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، پروٹوکولز وضع اور جاری کر سکے گا، جو کلب کے مؤثر مینجمنٹ کے قواعد اور ضوابط سے متناقص نہیں ہوں گے۔

۱۶۔ ازالہ مشکلات:۔ (۱) اگر اس ایکٹ کے کسی بھی حکم کو مؤثر بنانے میں کوئی مشکل پیش آئے، تو پیٹرن انچیف ایسے احکامات جاری کر سکتا ہے جیسا کہ ازالہ مشکل کے لیے اس سے ضروری نظر آئیں، جو اس ایکٹ کی احکامات سے متناقض نہ ہوں۔

THE PAKISTAN CODE